میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

منگل، 14 ربیع الاول، 1438ھ | 13/12/2016 | نمبر: PR16073

ربیع الاول کے انعامات

فوجی کمانڈروں سے نصرۃ ملنے کے بعد اسلامی ریاست کے قیام کے لیے ربیع الاول میں ہجرت کی گئی تھی

پوری مسلم دنیا میں مسلمان ربیع الاول کے مہینے کی اہمیت کو پورے اخلاص اور جوش وجذبے سے اجاگر کر رہے ہیں۔ پاکستان کے مسلمان بھی اس ماہ مبارک کو پُرجوش طریقے سے منا رہے ہیں اور پورے پاکستان میں خوبصورت تقاریب منعقد کیں جا رہی ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا جارہا ہے۔ ربیع الاول کے مہینے میں صرف رسول اللہ ﷺ کی پیدائش کا تحفہ ہی نہیں دیا گیا بلکہ اس مہینے میں ہی انہیں آخری نبی کے منصب پر بھی فائز کیا گیا اور پوری انسانیت کے لیے رحمت بنا دیا گیا۔ اسی طرح ربیع الاول کے مہینے میں محمد ﷺ کو صرف نبوت ہی نہیں ملی بلکہ انہیں حکومت بھی ملی جب وہ ہجرت کر کے 12 ربیع الاول کو مدینہ پہنچے اور مدینہ کے حکمران بن گئے۔ الطبری نے اپنی تاریخ "رسولوں اور حکمرانوں کی تاریخ" میں لکھا ہے کہ،حَدَّثَنَا ابْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَلَمَةُ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قال قدم رسول الله صلى الله عليه و سلم الْمَدِينَةَ يَوْمَ الاثْنَيْنِ، لاثْنَتَيْ عَشْرَةَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الأَوَّلِ "ہم نے ابن حامد سے سنا کہ انہوں نے کہا: ہم نے سلامہ سے سنا، انہوں نے ابن اسحاق سے اور انہوں نے الظہری سے سنا کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ پیر 12 ربیع الاول کی رات مدینہ پہنچے تھے"۔ تو ایک ایسے وقت میں جب کفار اور اسلامی امت کے درمیان کشمکش اس قدر شدید ہوگئی ہے کہ اسلام کی کامیابی کا اعلان کسی بھی وقت ہو سکتا ہے، حزب التحریر ولایہ پاکستان مسلمانوں کو بلعموم یہ یاد دہانی کراتی ہے کہ وہ دیکھیں اور غور کریں کہ کس طرح رسول اللہ ﷺ نے آرام وسکون کی پرواکیے بغیر اسلام کی دعوت پہنچائی، شدید ترین مشکلات کا صبر کے ساتھ سامنا کیا، حکمت اور دانائی کے ساتھ خطاب فرمایا، روحوں کو کفر کی بدعنوانی سے پاک کر کے انسانوں کے پہاڑوں، صحابہ (رض) کی صورت میں عظیم امت کی مضبوط بنیاد رکھی۔ لہٰذا جیسے جیسے کامیابی قریب آتی جارہی ہے مسلمانوں کو اپنی کوششوں میں بھی اضافہ اور تیزی لانی چاہیے اور اس بات سے قطع نظر کہ جابر حکمران کفار کے کہنے پر کتنا ہی ظلم وستم کیوں نہ کریں اسلام کی دعوت کا جو حق ہے اس کو مکمل طور پر ادا کرنا ہے۔

ایک ایسے وقت میں جب جابر حکمران اپنے ظلم میں تمام حدیں پار کر چکے ہیں، حزب التحریر ولایہ پاکستان افواج میں موجود مسلمانوں کو خصوصاً یہ یاد دہانی کراتی ہے کہ کس طرح ان کے آباؤاجداد، معزز انصار (رض) نے جابروں کے منصوبوں کو انہی پر پلٹ دیا تھا۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ کے وقت میں ظالموں نے تکبر کیا اور ان کی دعوت کو مسترد کر دیا تھا، ان کے دل ان کے کفر نے سخت اور بند کر دیے تھے۔ وہ اپنے اختیار کو رسول اللہ ﷺ اور ان تمام لوگوں پر ظلم وستم ڈھانے کے لیے استعمال کرتے تھے جنہوں نے اسلام کو قبول کر لیا تھا۔ انہوں نے اسلام کے پیغام اور رسول اللہ ﷺ کے خلاف جھوٹی باتیں پھیلائیں، رسول اللہ ﷺ اور ان کے ساتھیوں کا پیچھا کیا ،انہیں تشدد کا نشانہ بنایا یہاں تک کہ کچھ صحابہ اس تشدد سے شہید تک ہوگئے۔ یہی وہ سخت ترین وقت تھا کہ جب بنی خزرج اور بنی الاوس کے فوجی کمانڈرز آگے آئے اور بیعت عقبہ ثانی کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کو نصرۃ دی۔ اور یہی وہ بیعت تھی جس نے مکّہ کے جبر سے نکل کر رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کے ذریعے مدینہ میں اسلام کی حکمرانی کی بنیاد ڈالی اور اس وقت کے جابروں کے منصوبوں کو انہی پر الٹا دیا۔ تو افواج میں موجود مسلمانوں کو آج حرکت میں آنا چاہیے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے واپسی کے لیے نصرۃ فراہم کریں، جابروں کو ان کی گردنوں سے پکڑ لیں، کفار کو خوفزدہ کر دیں اور اسلام اور مسلمانوں کو کامیابی سے ہمکنار کریں۔

(وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ)

"اس روز مسلمان شادمان ہوں گے، اللہ کی مدد سے، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے، اصل غالب اور مہربان وہی ہے" (الروم: 4-5)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس